سبق نمبر 9

موضوع

قادیانیوں کے عقیدہ ظل و بروز کا علمی تحقیقی جائزہ

مرتب

مولانا سعد کامران

سبق نمبر 9

قادیانیوں کے عقیدہ ظل و بروز کا علمی تحقیقی جائزہ

مرزا قادیانی نے نئے عقیدہ ظل اور بروز کی بنیاد رکھی۔ دراصل مرزا قادیانی نے عقیدہ ظل اور بروز ہندوؤں کے عقیدہ حلول اور تناسخ سے چوری کیا۔ قادیانیوں کے عقیدہ ظل اور بروز کو سمجھنے سے پہلے ہندوؤں کا عقیدہ حلول اور تناسخ سمجھنا ضروری ہے۔

"ہندوؤں کا عقیدہ تناسخ و حلول"

ہندوؤں کا عقیدہ تناسخ اور حلول کا خلاصہ یہ ہے کہ جب بندہ ایک دفعہ مرجاتا ہے تو اس کی روح دوسری دفعہ کسی میں حلول کرجاتی ہے اور اسی انسان کا دوسرا جنم ہوجاتا ہے۔ جو پہلے مرچکا ہوتا ہے۔

لیکن ہندوؤں کے اس عقیدے میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب کوئی انسان دوسری دفعہ جنم لے لیتا ہے تو وہ دوسری دفعہ جنم لے لینے کے بعد پہلے جنم کے والدین کو اپنا والدین نہیں کہہ سکتا۔ اور پہلے جنم کی بیوی کو اپنی بیوی نہیں کہہ سکتا۔ اور پہلے جنم کے بچوں کو اپنا بچہ نہیں کہہ سکتا۔ اسی طرح جس زمین و جائیداد کا پہلے جنم میں وارث اور مالک ہوتا ہے دوسرے جنم میں اس زمین و جائیداد کا وارث اور مالک نہیں کہلا سکتا۔

"مرزا قادیانی کا عقیدہ ظل اور بروز"

مرزا قادیانی نے عقیدہ ظل اور بروز کے بارے میں لکھا ہے:

"اگر کوئی شخص اسی خاتم النبیین میں ایسا گم ہو کہ بباعث نہایت اتحاد اور نفی غیریت کے اسی کا نام پالیا ہو اور صاف آئینہ کی طرح محمدی چہرہ کا اس میں انعکاس ہوگیا ہو تو وہ بغیر مہر توڑنے کے نبی کہلائے گا۔ کیونکہ وہ محمد ہے گو ظلی طور پر۔ پس باوجود اس شخص کے دعوی نبوت کے جس کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا۔ پھر بھی سیدنا محمد ﷺ خاتم النبیین ہی رہا۔ کیونکہ یہ محمد ثانی اسی محمد ﷺ کی تصویر اور اسی کا نام ہے"۔ (روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 209)

ایک اور جگہ مرزا قادیانی نے ظل اور بروز کی مزید وضاحت کی ہے۔

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"خدا ایک اور محمد ﷺ اس کا نبی ہے۔ اور وہ خاتم الانبیاء ہے۔ اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں۔ مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ جیسا کہ تم آیئنہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں ہو سکتے بلکہ ایک ہی ہو۔ اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں۔ صرف ظل اور اصل کا فرق ہے"۔ (روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 16)

مرزا قادیانی کی ان تحریرات سے پتہ چلا کہ جو شخص حضور ﷺ کی کامل اتباع کرے گا اسے نبوت مل جائے گی۔ مرزا قادیانی کے اس عقیدے کے باطل ہونے کی بہت سی وجوہات ہیں۔ ملاحظہ فرمائیں۔

وجہ نمبر 1:

مرزا قادیانی اور قادیانی جماعت یہ کہتی ہے کہ اگر حضور ﷺ کی کامل اتباع کی جائے تو نبوت ملتی ہے۔ تو ان کا یہ کہنا ہی کفر ہے۔ کیونکہ نبوت کسبی چیز نہیں ہے بلکہ وہبی چیز ہے۔ یعنی نبوت اپنی محنت کرنے اور ارادہ کرنے سے نہیں ملتی بلکہ اللہ تعالیٰ جس کو عطا کریں اس کو ملتی ہے۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

"وَإِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ۗ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ"۔ (سورۃ الانعام آیت نمبر 124)

ترجمہ: "اور جب ان (اہل مکہ) کے پاس (قرآن کی) کوئی آیت آتی ہے تو یہ کہتے ہیں کہ: ہم اس وقت تک ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ اس جیسی چیز خود ہمیں نہ دے دی جائے جیسی اللہ کے پیغمبروں کو دی گئی تھی۔ (حالانکہ) اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کس کو سپرد کرے۔ جن لوگوں نے (اس قسم کی) مجرمانہ باتیں کی ہیں ان کو اپنی مکاریوں کے بدلے میں اللہ کے پاس جا کر ذلت اور سخت عذاب کا سامنا ہوگا"۔

وجہ نمبر 2:

قادیانی کہتے ہیں کہ ظل سائے کو کہتے ہیں اور مرزا قادیانی نے حضور ﷺ کی اتنی کامل اتباع کی کہ مرزا قادیانی نعوذ باللہ حضور ﷺ کا ظل بن گیا۔ اور ظلی نبی بن گیا۔ لیکن یہ قادیانیوں کا دھوکہ ہے۔ قادیانی دراصل مرزا قادیانی کو

نعوذ باللہ حضور ﷺ جیسا بلکہ نعوذ باللہ حضور ﷺ سے بڑھ کر درجہ دیتے ہیں۔

سب سے پہلے دیکھتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے کیا حضور ﷺ کی اتنی کامل اتباع کی ہے یا ویسے ہی ڈھنڈورا پیٹا ہے کہ میں عاشق رسول ﷺ ہوں۔

1. مرزا قادیانی نے حج نہیں کیا۔ حالانکہ مرزا قادیانی پر حج فرض بھی تھا۔
2. مرزا قادیانی نے ہجرت نہیں کی۔
3. مرزا قادیانی نے جہاد بالسیف نہیں کیا۔ بلکہ الٹا اس کو حرام کہا۔
4. مرزا قادیانی نے کبھی پیٹ پر پتھر نہیں باندھے۔
5. مرزا قادیانی نے کبھی بھی کسی چور کے ہاتھ نہیں کٹوائے۔ حالانکہ مرزا قادیانی کے دور میں کتنی چوریاں ہوئیں ۔ بلکہ الٹا مرزا قادیانی نے لوگوں سے فراڈ کئے۔
6. مرزا قادیانی نے کسی زانی کو سنگسار نہیں کروایا۔ حالانکہ ہندوستان کے قحبہ خانوں میں زنا ہوتا رہا۔ بلکہ الٹا مرزا قادیانی کے پیروکاروں نے مرزا قادیانی اور اس کے خاندان پر زنا کے الزام لگائے۔

اگر مرزا قادیانی اور قادیانی جماعت نبوت ملنے کے لئے اطاعت کو ہی معیار بناتے ہیں تو مرزا قادیانی تو اس معیار پر بھی پورا نہیں اترتا۔

وجہ نمبر 3:

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

”خدا ایک اور محمد ﷺ اس کا نبی ہے۔ اور وہ خاتم الانبیاء ہے۔ اور سب سے بڑھ کر ہے۔ اب بعد اس کے کوئی نبی نہیں۔ مگر وہی جس پر بروزی طور سے محمدیت کی چادر پہنائی گئی۔ جیسا کہ تم آیئنہ میں اپنی شکل دیکھو تو تم دو نہیں

ہوسکتے بلکہ ایک ہی ہو۔ اگرچہ بظاہر دو نظر آتے ہیں ۔ صرف ظل اور اصل کا فرق ہے "۔ (روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 16)

معزز قارئین مرزا قادیانی کا کفر یہاں ننگا ناچ رہا ہے مرزا قادیانی کا یہ کہنا کہ میں ظلی طور پر محمد ہوں اس کا مطلب ہے کہ نعوذ باللہ اگر آئینے میں حضور ﷺ کو دیکھا جائے تو وہ مرزا قادیانی نظر آئیں گے ۔ اور جو مرزا قادیانی آئینے میں نظر آرہا ہے وہ مرزا قادیانی نہیں ہے بلکہ نعوذ باللہ حضور ﷺ ہیں۔ اگر دونوں ایک ہی ہیں تو پھر ظل اور بروز کی ڈھکوسلہ بازی کیوں کرتے ہو؟؟؟

یہی کہنا حضور ﷺ کی توہین ہے اور کفر ہے۔

وجہ نمبر 4:

مرزا قادیانی کے ظل اور بروز کے فلسفے کو مرزا قادیانی کی ہی تحریرات سے باطل ثابت کرتے ہیں۔

1. مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"نقطہ محمدیہ ایسا ہی ظل الوہیت کی وجہ سے مرتبہ الہیہ سے اس کو ایسی ہی مشابہت ہے جیسے آئینے کے عکس کو اپنی اصل سے ہوتی ہے۔ اور امہات صفات الہیہ یعنی حیات، علم، ارادہ، قدرت، سمع، بصر کلام مع اپنے جمیع فروع کے اتم و اکمل طور پر اس (آنحضرت ﷺ) میں انعکاس پذیر ہیں"۔ (روحانی خزائن جلد 2 صفحہ 224)

2. مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا وجود ظلی طور پر گویا آنجناب ﷺ کا ہی وجود تھا"۔ (روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 265)

3. مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"خلیفہ دراصل رسول کا ظل ہوتا ہے"۔ (روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 353)

4. مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین آنحضرت ﷺ کی عکسی تصویریں تھے"۔ (روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 21)

مرزا قادیانی کے اگر ظل اور بروز کے فلسفے کو تسلیم کرلیں تو پھر حضور ﷺ کو بھی خدا تسلیم کرنا پڑے گا۔ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور تمام خلفائے راشدین کو رسول تسلیم کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علہیم اجمعین کو بھی رسول تسلیم کرنا پڑے گا۔

کیا کوئی قادیانی ایسا ایمان رکھتا ہے کہ حضور ﷺ خدا ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ اور تمام خلفائے راشدین رسول ہیں اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علہیم اجمعین رسول ہیں ؟؟

اگر مرزا قادیانی کے فلسفے کے مطابق حضور ﷺ خدا کے ظل ہوکر بھی خدا نہیں ہوسکتے اور حضرت عمرؓ اور دیگر خلفاء رسول اللہ کے ظل ہوکر بھی رسول نہیں ہوسکتے اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضور ﷺ کا عکس ہوکر بھی رسول نہیں ہوسکتے تو مرزا قادیانی کیسے نبی اور رسول ہوسکتا ہے ؟؟

ساری بات کا خلاصہ یہ ہے کہ ظلی اور بروزی نبوت کی اصطلاح صرف لوگوں کو دھوکا دینے کے لئے ہے۔ حقیقت کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

وجہ نمبر 5:

قادیانی قرآن پاک کی اس آیت سے استدلال کرکے کہتے ہیں کہ حضور ﷺ کی کامل اتباع کرنے سے ظلی نبوت ملتی ہے۔

"وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا"۔ (سورۃ النساء آیت نمبر 69)

ترجمہ: "اور جو لوگ اللہ اور رسول کی اطاعت کریں گے تو وہ ان کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام فرمایا ہے، یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین۔ اور وہ کتنے اچھے ساتھی ہیں"۔

اس آیت میں دراصل اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے کو یہ خوشخبری ہے کہ وہ جنت میں نبیوں، صدیقوں، شہداء اور صالحین کے ساتھ ہوگا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر قادیانی فلسفے کو تسلیم کرلیں کہ حضور ﷺ کی کامل اتباع کرنے سے ظلی نبوت مل جاتی ہے تو کیا دوسرے انعام جن کا اس آیت میں ذکر ہے یعنی صدیق، شہید اور صالح ہونا، کیا یہ درجے بھی ظلی طور پر ملتے ہیں یا حقیقی طور پر ملتے ہیں ؟؟

کیونکہ اگر قادیانی فلسفے کو تسلیم کیا جائے تو یہ درجے بھی ظلی طور پر ملنے چاہیے۔

اور اگر یہ درجے حقیقی طور پر ملتے ہیں ظلی طور پر نہیں ملتے تو پھر نبوت کو بھی حقیقی طور پر ملنا چاہیے۔ حالانکہ شریعت کے ساتھ نبوت کا ملنا اور مستقل نبوت کا ملنا یہ تو قادیانی بھی تسلیم نہیں کرتے۔ تو پتہ چلا کہ قادیانیوں کا ظل اور بروز کا فلسفہ محض ایک ڈھکوسلا ہے۔ حقیقت کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

وجہ نمبر 6:

مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

”صدہا لوگ ایسے گزرے ہیں جن میں حقیقت محمدیہ متحقق تھی اور عنداللہ ظلی طور پر ان کا نام محمد یا احمد تھا“۔

(روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 346)

جبکہ دوسری جگہ مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

”نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا ہوں۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں“۔ (روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 406)

مرزا قادیانی کی ان تحریرات سے پتہ چلا کہ امت محمدیہ میں سینکڑوں لوگ ایسے گزرے ہیں جو ظلی طور پر محمد یا احمد تھے لیکن نبی نہیں تھے۔ اور نہ انہوں نے نبوت کا دعوی کیا اور نہ اپنی علیحدہ جماعت بنائی اور نہ ہی اپنے منکرین کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج قرار دیا۔ عجیب بات تو یہ ہے کہ اتنے بڑے بڑے متبعین خدا اور رسول تو اس نعمت سے محروم رہے اور مرزا قادیانی جیسا کوڑھ مغز آدمی ظلی نبی بن گیا بلکہ ظلی نبی کے ساتھ حقیقی نبی بن گیا۔

وجہ نمبر 7:

مرزا قادیانی نے ظل اور بروز کا عقیدہ ہندوؤں کے عقیدہ تناسخ و حلول سے چوری کر کے لیا۔

ہندوؤں کا عقیدہ تناسخ اور حلول کا خلاصہ یہ ہے کہ جب بندہ ایک دفعہ مرجاتا ہے تو اس کی روح دوسری دفعہ کسی میں حلول کر جاتی ہے اور اسی انسان کا دوسرا جنم ہو جاتا ہے۔ جو پہلے مرچکا ہوتا ہے۔

لیکن ہندوؤں کے اس عقیدے میں یہ بات بھی شامل ہے کہ جب کوئی انسان دوسری دفعہ جنم لے لیتا ہے تو وہ دوسری دفعہ جنم لے لینے کے بعد پہلے جنم کے والدین کو اپنا والدین نہیں کہہ سکتا۔ اور پہلے جنم کی بیوی کو اپنی بیوی نہیں

کہ سکتا۔ اور پہلے جنم کے بچوں کو اپنا بچہ نہیں کہہ سکتا۔ اسی طرح جس زمین و جائیداد کا پہلے جنم میں وارث اور مالک ہوتا ہے دوسرے جنم میں اس زمین و جائیداد کا وارث اور مالک نہیں کہلا سکتا۔

لیکن مرزا قادیانی نے ہندوؤں کے اس عقیدہ تناسخ اور حلول کا بھی بیڑہ غرق کر کے رکھ دیا۔ مرزا قادیانی نے جس شخص کو دوسرے کا ظل بنایا اس کو پہلے شخص کا وارث بھی بنا دیا۔

مرزا قادیانی اپنے آپ کو حضور ﷺ کا ظل کہتا ہے۔ اور حضور ﷺ کی ازواج مطہرات کو ام المومنین کہا جاتا ہے۔ جبکہ مرزا قادیانی کے پیروکار بھی مرزا قادیانی کی بیوی کو ام المومنین کہتے ہیں۔ حضور ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہ کی طرح مرزا قادیانی اپنے مریدوں کو صحابی کہتا ہے۔ حضور ﷺ کی طرح مرزا قادیانی بھی اپنے آپ کو نبی اور رسول کہتا ہے اور نہ ماننے والوں کو کافر اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ مرزا قادیانی نے ظل اور بروز کا عقیدہ چوری تو ہندوؤں کے عقیدہ حلول اور تناسخ سے کیا۔ لیکن ہندوؤں کے عقیدے کا بھی بیڑہ غرق کر دیا۔

وجہ نمبر 8:

مرزا قادیانی اور اور قادیانی جماعت کی تحریرات ملاحظہ فرمائیں اور خود فیصلہ کریں کہ کیا ظل اور بروز کا فلسفہ انسانی عقل اور فہم میں آتا ہے ؟؟

1. مرزا قادیانی نے لکھا ہے:

"محمد رسول اللہ والذین معہ"۔ (سورۃ الفتح آیت نمبر 29)

"اس وحی الہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی"۔ (روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 207)

2. مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر احمد نے لکھا ہے:

"پس مسیح موعود (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے۔ جو اشاعت اسلام کے لئے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے"۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 158)

3. قادیانی اخبار "الفضل" میں لکھا ہے:

"مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا آنا بعینہٖ محمد رسول اللہ کا دوبارہ آنا ہے۔ یہ بات قرآن سے صراحتہ ثابت ہے کہ محمد رسول اللہ دوبارہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی بروزی صورت اختیار کر کے آئیں گے"۔ (الفضل جلد 2 نمبر 24)

4. قادیانی اخبار "الفضل" میں لکھا ہے:

"پھر مثیل اور بروز میں بھی فرق ہے۔ بروز میں وجود بروزی اپنے اصل کی پوری تصویر ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ نام بھی ایک ہو جاتا ہے۔۔۔ بروز اور اوتار ہم معنی ہیں"۔ (الفضل 20 اکتوبر 1931ء)

5. قادیانی اخبار "الفضل" میں لکھا ہے:

"میں احمدیت میں بطور بچہ تھا جو میرے کانوں میں یہ آواز پڑی۔ مسیح موعود محمد است و عین محمد است"۔

(الفضل 17 اگست 1915ء)

6. مرزا قادیانی کے بیٹے مرزا بشیر احمد نے لکھا ہے:

"اس میں کیا شک رہ جاتا ہے کہ قادیان میں اللہ تعالیٰ نے پھر محمد ﷺ کو اتارا"۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 105)

مرزا قادیانی اور دوسرے قادیانیوں کی ان تحریرات سے پتہ چلتا ہے کہ نعوذ باللہ محمد ﷺ اور مرزا قادیانی ایک ہی ہیں۔ اس کی 3 صورتیں ہیں۔

1. پہلی صورت یہ ہے کہ کیا حضور ﷺ کا جسم مبارک اور روح مبارک نعوذ باللہ مرزا قادیانی کی شکل میں دوبارہ دنیا میں تشریف لائے؟

یہ صورت تو غلط ہے کیونکہ حضور ﷺ کا جسم مبارک تو مدینہ شریف میں روضہ مبارک میں مدفون ہے۔

2. دوسری صورت یہ ہے کہ کیا نعوذ باللہ حضور ﷺ کی روح مبارک مرزا قادیانی کے جسم میں حلول کر گئی؟

یہ صورت بھی غلط ہے کیونکہ یہ عقیدہ تو ہندوؤں کا ہے کہ ایک فوت شدہ انسان دوسرے جنم میں آتا ہے۔ یہ ہندوؤں کا عقیدہ تو ہو سکتا ہے لیکن اسلام میں اس عقیدے کی کوئی گنجائش نہیں۔ کیونکہ یہ عقیدہ قرآن و حدیث کے صراحۃً خلاف ہے۔

3. اس کی تیسری صورت یہ ہے کہ نعوذ باللہ مرزا قادیانی میں حضور ﷺ کے اوصاف و کمالات ہوں۔

یہ صورت بھی غلط ہے کیونکہ:

1. حضور ﷺ امی تھے اور مرزا قادیانی کئی کتابوں کا مصنف تھا۔
2. حضور ﷺ عربی تھے اور مرزا قادیانی عجمی تھا۔
3. حضور ﷺ قریشی تھے اور مرزا قادیانی مغل قوم سے تعلق رکھتا تھا۔
4. حضور ﷺ دنیاوی لحاظ سے بے برگ و بے نوا تھے جبکہ مرزا قادیانی کو رئیس قادیان کہلانے کا شوق تھا۔
5. حضور ﷺ نے مدنی زندگی کے 10 سالوں میں سارا عرب زیر نگیں کر لیا تھا۔ جبکہ مرزا قادیانی غلامی کی زندگی کو پسند کرتا تھا۔ اور جہاد اور فتوحات کا قائل نہیں تھا۔
6. حضور ﷺ کے ہاں اسلام کو آزادی کا مترادف قرار دیا گیا ہے۔ اور مرزا قادیانی کے ہاں اسلام غلامی کا مترادف ہے۔.
7. حضور ﷺ کی صداقت کی گواہی غیروں نے بھی دی تھی ۔ جبکہ مرزا قادیانی کو آج تک قادیانی سچا ثابت نہیں کر سکے۔
8. حضور ﷺ کا کردار ایسا پاکیزہ اور صاف ستھرا تھا کہ غیر بھی اس پر انگلی نہیں اٹھا سکے۔ اور مرزا قادیانی کا کردار ایسا ہے کہ خود مرزا قادیانی کے ماننے والے مرزا قادیانی پر زنا کے الزام لگاتے رہے۔
9. حضور ﷺ کے مالی معاملات اور حقوق العباد کی ادائیگی میں بے مثال زندگی دنیا بھر کے لئے نمونہ ہے۔ جبکہ مرزا قادیانی کی خیانت اور لوگوں کے حقوق ادا نہ کرنا آج بھی قادیانیوں کے لئے پریشانی کا باعث ہے۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ حضور ﷺ اور مرزا قادیانی میں نہ وحدت جسم ہے اور نہ وحدت روح ہے۔ اور نہ ہی وحدت کمالات ہے اور نہ ہی وحدت اوصاف ہے۔ پھر یہ کیسے تسلیم کر لیا جائے کہ نعوذ باللہ مرزا قادیانی حضور ﷺ ہی ہے۔ اور نعوذ باللہ حضور ﷺ ہی دوبارہ مرزا قادیانی کی شکل میں آ گئے ہیں۔

وجہ نمبر 9:

مرزا قادیانی نے جو ظل اور بروز کا عقیدہ گھڑا ہے یہ عقیدہ نہ قرآن کی کسی آیت سے ثابت ہے اور نہ کسی حدیث سے ثابت ہے۔ بلکہ یہ عقیدہ ہندوؤں کے عقیدہ حلول اور تناسخ سے چوری شدہ ہے۔ اس لئے ایسا عقیدہ جو اسلام کے بنیادی عقیدے کے ہی خلاف ہو وہ کیسے صحیح ہو سکتا ہے۔

”خلاصہ کلام“

ساری گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ مرزا قادیانی کا عقیدہ ظل و بروز قرآن و احادیث کے خلاف ہے۔ ہندوؤں کے عقیدہ حلول اور تناسخ سے چوری کیا گیا ہے۔اور خود مرزا قادیانی کی تحریرات سے بھی باطل ثابت ہوتا ہے۔اور یہ ایسا جھوٹا عقیدہ ہے جو عقل و فہم سے بھی بالاتر ہے۔